سوال

(878) پردے اور نماز کی نصیحت کے باوجود گھر والوں کے انکار پر عوام الناس کو نصیحت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی گھر میں پردے اور نماز کے متعلق کہتا رہتا ہے لیکن گھر والے کبھی مانتے ہیں کبھی سستی کر جاتے ہیں، کیا ایسا آدمی گھر سے باہر لوگوں کو تبلیغ کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ آدمی کا کام کسی بات کو منوانا نہیں، بلکہ اس کا فرض صرف احسن طریق سے دعوت پیش کرنا ہے۔ چاہے گھر میں ہو یا باہر۔ توفیق دینے والا وہ خالق و مالک ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے:

فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ ... سورة الغاشية

''تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو، تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔''

دوسری جگہ فرمایا:

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَـٰكِنَّ اللَّـهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ ﴿٢٧٢﴾ ... سورة البقرة

''(اے نبی ﷺ!) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ